صحت تحفظ پروگرام

سوال نمبر 1- صحت تحفظ پروگرام کیا ہے؟

جواب- صحت تحفظ پروگرام وزارت تخفیف غربت وسماجی تحفظ کا ایک مثالی منصوبہ ہے۔ جو لوگ علاج کروانے کی استطاعت نہیں رکھتے، تحفظ پروگرام ایسے افراد کو علاج معالجے کے وسائل فراہم کرتا ہے۔

سوال نمبر 2- کون سے مریض تحفظ پروگرام کے تحت علاج کروانے کے اہل ہیں؟

جواب- پورے پاکستان بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان سے ایسے تمام مریض جن کے پاس قومی شناختی کارڈ موجود ہیں اور وہ حکومت کے متعین کردہ غربت کے سکور سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں اور ان کے علاج کے اخراجات ان کی آمدن سے زیادہ ہیں اور جو کسی بھی وجہ سے گورنمنٹ کے کسی اور پروگرام سے مستفید نہیں ہو سکتے۔

سوال نمبر 3- تحفظ پروگرام کام کیسے کرتا ہے؟

جواب- جب مریض صحت تحفظ پروگرام کی فہرست میں شامل ہسپتال میں آتا ہے تو ڈاکٹر اس کا طبی معائنہ کرتا ہے اور مرض کی تشخیص کرتا ہے اگر مریض علاج کا خرچ برداشت کرنے کی سکت نہ رکھتا ہو اور اگر اس شخص کا علاج صحت تحفظ میں ممکن ہو تو ڈاکٹر مریض کے کوائف، بیماری کی تفصیلات کے ساتھ صحت تحفظ پروگرام کے پورٹل پر درج کرتا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے مریض کی اہلیت کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ اہل ہونے کی صورت میں ہسپتال میں موجود تحفظ کا نمائندہ وہاں مریض کی تصدیق کرتا ہے۔ تحفظ ٹیم کی جانب سے جانچ پڑتال ہونے کے بعد مریض، ڈاکٹر اور ہسپتال کو علاج کی درخواست کی منظوری / نامنظوری ہونے کی اطلاع بذریعہ SMS دی جاتی ہے۔

سوال نمبر 4- حتمی فیصلہ کتنے دنوں میں ہوتا ہے؟

جواب- صحت تحفظ پروگرام ٹیم پہلے سے متعین کردہ اہلیت کے معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے مریض کے کوائف کی جانچ پڑتال کرتے ہوئے `عام طور پر ایک سے تین دن کے اندر اہل یا نااہل ہونے کے بارے میں بذریہ SMS آگاہ کرتا ہے-

سوال نمبر 5- اس وقت صحت تحفظ پروگرام کی سہولت کتنے ہسپتالوں میں میسر ہے؟

جواب- صحت تحفظ پروگرام اس وقت پورے پاکستان کے 14 ہسپتالوں میں کام کر رہا ہے-

1. کیپیٹل ڈیولپمنٹ اتھارٹی ہسپتال، اسلام آباد
2. ہولی فیملی ہسپتال، راولپنڈی
3. نشتر ہسپتال، ملتان
4. چلڈرن ہسپتال اینڈ انسٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ، ملتان
5. پیر عبد القادر شاہ جیلانی انسٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، گمبٹ، سندھ
6. ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال، ڈیرہ اسماعیل خان
7. لیڈی ریڈنگ ہسپتال، پشاور
8. خیبر ٹیچنگ ہسپتال، پشاور
9. حیات آباد میڈیکل کمپلیکس، پشاور
10. شیخ خلیفہ بن زید النہیان ہسپتال، کوئٹہ
11. محترمہ شہید بینظیر بھٹو ہسپتال، کوئٹہ
12. پروونشل ہیڈ کواٹر ہسپتال، گلگت بلتستان
13. ریجنل ہیڈ کواٹر ہسپتال، گلگت بلتستان
14. عباس انسٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، مظفر آباد، آزاد کشمیر

سوال نمبر 6- یہ کیسے پتہ چلتا ہے کہ درخواست منظور ہو چکی ہے؟

جواب- درخواست کی منظوری یا نامنظوری کی صورت میں ایک تصدیقی SMS مریض، متعلقہ ڈاکٹر اور ہسپتال کو ارسال کر دیا جاتا ہے-

سوال نمبر 7- امدادی پیکیج میں کون کونسے امراض شامل ہیں؟

جواب- ترجیحی بیماری کے علاج کے پیکیج میں انڈوراور آؤٹ ڈور ہیلتھ کیئر دونوں شامل ہیں جن میں درج ذیل امراض شامل ہیں:

- معدہ اور جگر کے امراض
- ناک، کان اور گلے کے امراض
- ہڈی جوڑ کے امراض
- امراض اطفال و سرجری
- نومولود بچوں کے امراض
- آنکھوں کے امراض
- پلاسٹک سرجری / جلنے کے امراض
- دل کے امراض
- انتہائی نگہداشت یونٹ
- امراض نسواں و پیچیدگی
- تھیلیسیمیا و خون کے امراض
- میڈیسن
- لیبارٹری / تشخیصی ٹیسٹ
- پیشاب و گردوں کے امراض
- دماغ کے امراض و سرجری
- پھیپڑوں کے امراض
- سرجری
- رگوں کے امراض
- کینسر کے امراض
- جلد کے امراض

سوال نمبر 8- کیا صحت تحفظ پروگرام مستحق افراد کو مالی امداد بھی مہیا کرتا ہے؟

جواب- جی نہیں! صحت تحفظ پروگرام مستحق مریض کے علاج اور اسکی تسلی کے بعد اخراجات متعلقہ ہسپتال کو فراہم کرتا ہے۔

سوال نمبر9- کیا صحت تحفظ کے فراہم کردہ علاج کی کوئی حد مقرر ہے؟

جواب- جی نہیں! صحت تحفظ پروگرام میں علاج کے اخراجات کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔

سوال نمبر10- کیا صحت تحفظ پروگرام مریض کے لیئے وہیل چیئر، بیساکھی اور دیگر طبی آلات فراہم کرتا ہے؟

جواب- جی نہیں! صحت تحفظ پروگرام مریضوں کو کسی قسم کے کوئی طبی آلات فراہم نہیں کرتا۔

سوال نمبر11- کیا صحت تحفظ علاج کے علاوہ بھی (سفری اخراجات، ہسپتال کی داخلہ فیس وغیرہ) سہولیات فراہم کرتا ہے؟

جواب- جی نہیں! صحت پروگرام صرف مریض کی صحت سے متعلقہ علاج کے اخراجات کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

سوال نمبر12- صحت تحفظ پروگرام سے متعلق معلومات کا رابطہ نمبر کیا ہے؟

جواب- صحت تحفظ پروگرام سے متعلق کسی بھی معلومات کیلئے مندرجہ ذیل نمبرز پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

051-9203728 , 051-9210021 , 051-9210022, 051-9210047 , 0345-0035552